گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 9۔دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

ملتان:پی پی195 میں صحت کے منصوبہ جات کی منظوری ودیگر تفصیلات

***689:جناب جاوید اختر:** کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی195 ملتان میں صحت کیلئے کتنے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی،ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان میں سے کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو تاحال مکمل نہیں ہوئے، مکمل نہ ہونے کی وجوہات و تاخیر کے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی گئی،اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) محکمہ ان کی بروقت تکمیل کیلئے کیا کیااقدامات اٹھاتا ہے؟

(د)ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث ان کے تخمینہ لاگت میں کتنااضافہ ہوااسکی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی25 جون2013تاریخ ترسیل19اگست2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)پی پی195 ملتان اولڈ سٹی آبادی پر مشتمل ایک گنجان آباد علاقہ ہے.جہاں پر پچھلے پانچ سالوں میں کوئی صحت کا بڑامنصوبہ شروع نہ ہواہے

تاہم ملتان شہر میں سال2009 سے2014 کے دوران درج ذیل صحت کے بڑے منصوبہ جات منظور ہوئے۔

نام ہسپتال	مقام
تعمیر ملتان جنرل ہسپتال (میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال) ملتان	ملتان شہر
ماڈرن برن یونٹ نشتر ہسپتال ملتان	ملتان شہر
تکمیل عمارت DHQہسپتال برائے کڈنی سنٹر ملتان	تحصیل ملتان صدر
DHQہسپتال ملتان کی تعمیر نو	تحصیل ملتان صدر

(ب) کڈنی سینٹر اور برن یونٹ کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں اور برن یونٹ کو نشتر ہسپتال کے ہی سٹاف سے عارضی طور پر فنکشنل کر دیا گیا ہے تاہم فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری نہ ہونے کے باعث دونوں ہسپتال مکمل طور پر فنکشنل نہ ہیں۔ جبکہ میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال ملتان کی عمارت بھی مکمل ہو چکی ہے، مشینری و آلات کے خریداری رواں سال جاری ہے۔

(ج) درج بالا صحت کی منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے سکیموں کو Fully Funded کیا گیا اور فنڈز کے استعمال کی کڑی نگرانی کی گئی۔

(د) ضلع ملتان میں ہسپتالوں کی تعمیر پر درج زیل اخراجات آئے ہیں:۔

	اصل تخمینہ	نظر ثانی تخمینہ
تعمیر ملتان جنرل ہسپتال (میاں محمد شہباز شریف جنرل ہسپتال) ملتان	378.130 ملین	410.886 ملین
ماڈرن برن یونٹ نشتر ہسپتال ملتان	239.809 ملین	239.809 ملین
تکمیل عمارت DHQ ہسپتال برائے کڈنی سیٹر ملتان	101.200 ملین	871.039 ملین
DHQ ہسپتال ملتان کی تعمیر نو	1098.665 ملین	

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

پاکپتن: پی پی 231 میں صحت کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*731: پیر کاشف علی چشتی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی اینڈ ڈی محکمہ نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 231 ضلع پاکپتن میں صحت کیلئے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان میں کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے، مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اور اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) محکمہ ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(د)ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا اس کی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)

07 سکیمیں منظور ہوئیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ فراہمی آلات اور مرمت بنیادی مرکز صحت ٹبی لال بیگ۔

۲۔۔ فراہمی آلات اور مرمت بنیادی مرکز صحت 75/EB

۳۔۔ فراہمی آلات اور مرمت بنیادی مرکز صحت جوگی ہانس

۴۔۔ فراہمی آلات اور مرمت بنیادی مرکز صحت 129/EB

۵۔ فراہمی آلات اور مرمت بنیادی مرکز صحت حسن ارائیں۔

۶۔ نئی تعمیر بنیادی مرکز صحت 26/KB (جاموبودلہ)

۷۔ فراہمی آلات دیہی مرکز صحت قبولہ

(ب)بنیادی مرکز صحت 26/KB (جاموبودلہ) کی بلڈنگ مکمل ہے۔ صرف بجلی کا کنکشن لگنے والا ہے۔ جس کا ڈیمانڈ نوٹس محکمہ بلڈنگ نے فروری 2014 میں مبلغ۔/249100 روپے جمع کروا دیا ہے۔ تاحال کنکشن نہیں لگا ہے۔

(ج)بنیادی مرکز صحت 26/KB (جاموبودلہ) کا کنکشن لگوانے کے لیے محکمہ بجلی کے متعلقہ افسران سے روابط جاری ہیں۔امید ہے کہ اسی ماہ ٹرانسفارمر اور بجلی کا کنکشن لگ جائے گا۔ جس کے بعد BHU کو فنکشنل کر دیا جائے گا۔

(د)بنیادی مرکز صحت 26/KB (جاموبودلہ) کی تکمیل ہو چکی ہے۔اس کی لاگت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ڈیمانڈ نوٹس مبلغ۔/249100 روپے ماہ فروری 2014 میں محکمہ بجلی کو محکمہ بلڈنگ نے جمع کروا دیا ہے۔تاخیر ہونے کی وجہ سے صرف یہی اضافی بوجھ برداشت کرنا پڑا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

راولپنڈی: ہولی فیملی ہسپتال میں پانی کے لئے پائپ ڈالنے کی تفصیلات

*1260: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں پانی کے پائپ کب نصب کئے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پائپ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کے باعث ہسپتال میں ہر وقت پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انتظامیہ کو بار بار بتایا گیا لیکن تاحال ان کو تبدیل نہیں کیا گیا؟

(د) کیا حکومت ان خستہ حال پینے کے پانی کی پائپ لائن کو فوری بلا تاخیر تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی (اولڈ بلڈنگ) 1946ء میں تعمیر کیا گیا اور واٹر سپلائی پائپ لائن بچھائی گئی اور ہولی فیملی ہسپتال (نئی بلڈنگ) میں 1995 میں واٹر سپلائی پائپ لائن بچھائی گئی۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ پائپ لائن ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، لیکیج کی صورت میں فوری اور بروقت مرمت کر دی جاتی ہے اور پانی لیکیج کو کنٹرول کر لیا جاتا ہے۔

(ج) پانی کی پائپ لائن کو تبدیل کرنے کے لئے حکومت کوشاں ہے،اس ضمن میں ایک سکیم مالیتی 18.600 ملین روپے کی تیار کی گئی ہے۔ جس پر کام ہو رہا ہے۔ جوں ہی یہ سکیم منظور ہو گی اور فنڈز مہیا کئے جائیں گے، فوری طور پر بلا تاخیر پائپ لائن کی تبدیلی شروع کر دی جائے گی۔

(د) جی ہاں! اس سکیم کو حکومت پنجاب نے ADP-2013-14 کیلئے سیریل نمبر 453 پر شامل کر لیا ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 18.600 ملین روپے۔ تاہم بحوالہ انجینئر پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ راولپنڈی چٹھی نمبری DB/8876 مورخہ 13-07-3 مذکورہ سکیم کا سٹیٹس Unapproved ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

راولپنڈی: ڈینگی وائرس سے بچاؤ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1261: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر میں محکمہ صحت نے ڈینگی وائرس سے بچاؤ کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) مذکورہ شہر میں محکمہ نے ڈینگی وائرس کا سپرے کب اور کن کن علاقوں میں کیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یکم مارچ سے باقاعدہ طور پر ڈینگی بچاؤ مہم کا آغاز کیا گیا جس میں شہر کے مختلف علاقوں میں ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حفاظتی تدابیر کے بینرز مین شاہراہوں پر آویزاں کئے گئے۔

2) ڈینگی سے بچاؤ کیلئے 40 ہزار پمفلٹ مختلف سکولوں، گھروں، ورکشاپوں، ٹائر شاپس، کباڑ خانوں اور روڈز پر گاڑیوں میں تقسیم کئے گئے۔

3) شہر کی 46 یونین کونسلوں میں روزانہ کی بنیاد پر آؤٹ ڈور سرویلنس کی جارہی ہے جو کہ تاحال جاری ہے۔ شہر میں پائے جانے والے ڈینگی لاروے کو میڈیکل طریقے سے ضائع کر دیا گیا۔

4) شہر کی یونین کونسلز نمبری 9,12,45,28,11,39,13,20اور 24 میں LHWs & LHVs کے ذریعے ان ڈور سرویلنس کروائی گئی، 19350 گھر چیک کئے گئے۔

(ب) مذکورہ شہر میں محکمہ نے ڈینگی وائرس کا سپرے راولپنڈی شہر کی تمام 46 یونین کونسلز کے دفاتر، گورنمنٹ سکولز، پرائیویٹ سکولز، سرکاری دفاترز، کباڑ خانوں، ٹائر شاپس، ٹائر مارکیٹ اور پارکوں میں مئی اور جون میں IRS سپرے کیا گیا۔

1) یونین کونسلز 12 اور 13 کے تمام علاقوں میں ماہ ستمبر میں IRS سپرے کی گیا۔

2) یونین کونسل نمبر 9 کے تمام علاقوں میں بھی ماہ ستمبر میں IRS سپرے کیا گیا۔

3) تمام ٹرانسپورٹ / گڈز اڈوں میں ماہ اگست میں IRS سپرے کیا گیا۔

4) UCs45, 6, 39, 20 کے مختلف ایریاز میں ستمبر میں IRS سپرے کیا گیا۔

5) تمام یونین کونسلز کے 67 قبرستانوں کو ہر ماہ میں 15 دن بعد سپرے کیا گیا۔

6) شہر کے 383 کباڑ خانوں میں ہر 15 دن بعد IRS سپرے کیا گیا۔

7) شہر کی 363 ٹائر شاپس اور 214 پنکچر شاپس میں ہر 15 دن بعد IRS سپرے کیا گیا۔

8) شہر کے 500 پرائیویٹ سکولوں میں مئی اور جون میں سپرے کیا گیا۔

9) شہر کے 313 پرائیویٹ و سرکاری ہسپتالوں میں جون و جولائی میں سپرے کیا گیا۔

فوگنگ سپرے: راولپنڈی شہر کی 12 مختلف یونین کونسلز میں چیمبر آف کامرس کے تعاون سے فوگ سپرے ماہ ستمبر میں کیا گیا۔ ان علاقوں میں UP روڈ پر فیض آباد تک دونوں اطراف ماہ ستمبر میں فوگنگ ی گئی۔

اس کے علاوہ درج ذیل یونین کونسلز نمبر 12,13,19,10,9,2,37,45,38,33 اور 21 کے مختلف علاقوں میں فوگ سپرے کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

ڈاکٹر کے لئے کل اخراجات ودیگر تفصیلات

***1325: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) حکومت پنجاب کے زیرانتظام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ایک طالب علم کے ڈاکٹر بننے تک حکومت کا کل کتنا خرچ آتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈاکٹر اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ملازم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کسی ایسی تجویز پر غور کر رہی ہے کہ ڈاکٹرز کے شعبہ صحت کے علاوہ کسی بھی اور شعبہ جس سے ان کی میڈیکل کی تعلیم کا کوئی تعلق نہ ہو میں جانے پر پابندی لگائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پنجاب کے زیرانتظام میڈیکل کالجز میں طالبعلموں کو صرف معمولی / رعایتی فیس ادا کرنا ہوتی ہے۔ پنجاب کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں فیس برائے نام ہے، داخل ہونے والے امیدوار کو سالانہ 18 ہزار روپے فیس ادا کرنی ہوتی ہے اور اکثر صورتوں میں قابل امیدواروں کو اس فیس میں بھی رعایت مل جاتی ہے۔ لہذا تمام طالبعلموں کی تعلیم کے اخراجات حکومت خود برداشت کرتی ہے۔ اوسطاً ایک ڈاکٹر پر حکومت تقریباً 30 لاکھ سے 40 لاکھ روپے خرچ کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ سرکاری میڈیکل کالجوں سے پڑھ کر ڈاکٹر بننے والے بعض نوجوان مقابلے کے امتحان میں شرکت کر کے، پاس ہو جاتے ہیں اور پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھرتی ہو جاتے ہیں، جس سے نہ صرف میڈیکل کی ایک سیٹ ضائع ہو جاتی ہے، بلکہ حکومت کی جانب ان پر کیئے گئے خرچ کا مقصد بھی پورا نہیں ہوتا۔

(ج) مقابلے کا امتحان وفاقی / صوبائی حکومتیں کرواتی ہیں جس کے بعد منتخب ہونیوالے امیدوار کو پولیس PMS / PAS یا دوسرے محکموں میں بھیجا جاتا ہے۔ڈاکٹروں کے مقابلے کے امتحان میں بیٹھنے پر پابندی لگانا وفاقی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

جہلم: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی مشینری و دیگر تفصیلات

*1330: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال جہلم میں ایکسرے، ای سی جی اور دیگر کون کونسی طبی مشینری ہے؟

(ب) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران اس ہسپتال کو کون کونسی طبی مشینری فراہم کی گئی، اس کی مشین وائز تفصیل مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران اس طبی مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت کون کونسی طبی مشینری خراب پڑی ہے نیز اس کی مرمت کیوں نہیں کروائی جاتی اور کس وجہ سے یہ مشینری خراب پڑی ہے؟

(ہ) اس ہسپتال کے لیے مزید کون کونسی طبی مشینری کی ضرورت ہے، اس کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(و) کیا حکومت اس ہسپتال کی ضرورت کے مطابق اس کے لئے طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال جہلم میں ایکسرے مشین، ای سی جی مشین، ڈائیلاسس مشین، یو ایس جی مشین، ڈینٹل یونٹ، آٹو کلیو، ہارٹ ایئر اوون، ڈینٹل ایکسرے یونٹ، سکر مشین، بے بی انکوبیٹر، سی ٹی جی مشین، ڈایا تھرمی مشین، بی پی اپریٹس پلس آکسی میٹر، آٹو ریفریکٹر، اے ٹریف، وینٹی

لیٹر، جنریٹرز، میکرولیب انالائزر، ریفریجیر ٹرز، ہیماٹالوجی انالائزر، مومیرٹ انکوبیٹر، ملٹی چینل لیب سسٹم، الائزہ، پلیٹ لیٹ ریڈر، سینٹی فیوج مکسچر + انکوبیٹر اور انیستھیسیا مشین دستیاب ہے۔

(ب) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران اس ہسپتال کو کوئی طبی مشینری فراہم نہیں کی گئی ہے۔

(ج)

2011-12	Budget	Expenditure
	1250000	1127758
2012-13	1675000	924876

(د) جو مشینری خراب ہوتی تھی اُسکو درست کروالیا جاتا ہے۔

(ہ)

X-Ray Machines 500MA with CR	03Nos
USG Machines	07Nos
Defbriletors	05Nos
ECG Machines	04Nos
Chemistry Anaylizer Machines	02Nos
Auto Claves	05Nos
C.T Scan Machine	01No
Anaethesia Machines	02Nos
Ventilators	02Nos
Incubators	03Nos
R.O System	01No
Approximately Amount Total:-	Rs.10, 000, 0000/-

(و) جی ہاں! محکمہ صحت مریضوں کو صحت کی سہولیات بہم پہنچانے میں کوشاں ہے۔ دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے، مطلوبہ مشینری فراہم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع لاہور: ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1371: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور محکمہ صحت میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں؟

(ب) ڈرگ انسپکٹر کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) ان ڈرگ انسپکٹرز نے یکم جنوری 2011 سے آج تک اس ضلع کی حدود میں کتنے میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی ہے؟

(د) کتنے میڈیکل سٹورز کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی گئی ہے؟

(ہ) کتنے میڈیکل سٹورز کو جرمانہ کیا گیا ہے اور کتنوں کو سیل کیا گیا؟

(و) کتنے میڈیکل سٹورز کے لائسنس منسوخ کیے گئے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) محکمہ صحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں اس وقت 9 ٹاؤن اور ایک کینٹ ایریا کی اسامی ملا کر ڈرگ انسپکٹرز کی کل 10 اسامیاں ہیں۔

(ب) محکمہ صحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں اس وقت ڈرگ انسپکٹر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) ان ڈرگ انسپکٹرز نے یکم جنوری 2011 سے آج تک 22283 میڈیکل سٹورز کی چیکنگ کی ہے۔

(د) 1792 میڈیکل سٹورز کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 کی مختلف دفعات کی خلاف ورزی یعنی بغیر ڈرگ لائسنس، بغیر بل وارنٹی، غیر رجسٹرڈ ادویات، ایکسپائر ادویات، مس برانڈز، بغیر سیل پرچیز ریکارڈ، لیگل وغیرہ وغیرہ کی بناء پر کاروائی کی گئی ہے۔

(ہ) 498 میڈیکل سٹورز کو جرمانہ کیا گیا اور 998 میڈیکل سٹورز سیل کئے گئے۔

(و) 190 میڈیکل سٹورز کے لائسنس منسوخ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 دسمبر 2013)

لاہور: پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1527: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں کل کتنا سٹاف ہے ٹیکنیکل اور غیر ٹیکنیکل کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا پنجاب ڈینٹل ہسپتال کالج کے طور پر بھی کام کرتا ہے؟

(ج) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں سال 2013 میں کل کتنی اور کن کن پوسٹوں پر نئی بھرتی کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں کل سٹاف کی تعداد 120 ہے، ٹیکنیکل اور غیر ٹیکنیکل کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ڈینٹل ہسپتال ایک ٹیچنگ ہسپتال ہے اور ڈی ماؤ نٹمورینسی کالج آف ڈینٹسٹری کے طلبہ وطالبات کو درسی، تدریسی اور پریکٹیکل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ڈینٹل کالج بھی اسی بلڈنگ میں قائم ہے۔

(ج) اس ہسپتال میں مذکورہ عرصہ کے دوران کسی بھی پوسٹ پر نئی بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 دسمبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: ہسپتال کی تعداد و کارکردگی کی تفصیلات

*1561: جناب جاوید اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں کل کتنے ہسپتال ہیں ان کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، اس کی سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے فنڈز ڈاکٹرز و ملازمین کی تنخواہوں وٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئے اور کتنے فنڈز نئی طبی مشینری خریدنے و مرمت پر خرچ ہوئے، ان کی علیحدہ علیحدہ اشیاء وائز سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ان ہسپتالوں میں آڈٹ کروایا گیا سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) آڈٹ میں کن کن بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی گئی اور اس پر حکومت نے ذمہ داران کے خلاف کیا کیا کارروائی کی، اسکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان ہسپتالوں میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف کی حاضری نہ ہونے کے برابر ہے؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتالوں میں طبی ٹیسٹ کی سہولت بالکل نہ ہے اور اگر جن طبی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے تو وہ کئے نہیں جاتے کیونکہ شہر میں ان ہسپتالوں کے ملازمین کے اپنی رشتہ دار عزیزوں نے لیبارٹریاں قائم کر رکھی ہیں۔ جس کے باعث غریب مریضوں کو مجبوراً انتہائی بے بسی کے عالم میں باہر سے ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں؟

(ز) کیا حکومت و اعلیٰ حکام مذکورہ بالا ہسپتالوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے سنجیدگی سے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) حولی لکھا ضلع اوکاڑہ میں صرف ایک ہی THQ ہسپتال قائم ہے۔ جس کو 09۔2008 سے لے کر 13۔2012 کے دوران کل 3 کروڑ 56 لاکھ 56 ہزار 7 سو 42 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ سال وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے ڈی اے اور نئی مشینری کی خرید پر کل 2 کروڑ 21 لاکھ 8 ہزار 9 سو 92 روپے خرد ہوئے۔ سال وائز تفصیل Annex-B,C&D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! ہر سال آڈٹ کروایا جاتا ہے۔ تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آڈٹ کے دوران کوئی بھی بڑی باقاعدگی سامنے نہ آئی ہے معمولی نوعیت کے خامیاں نوٹ ہوئی تھیں جن کو دور کر دیا گیا تھا۔

(ہ) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف باقاعدگی سے ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ اور اس سلسلے میں کوئی بھی شکایت نہ آئی ہے۔

(و) جی نہیں یہ درست نہ ہے! بلکہ میسر فیڈز میں تمام بنیادی ٹیسٹ مثلاً ہیموگلوبن، TLC، ESR، ای سی جی، الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے، فیملی پلاننگ سروسز، ڈینٹل ٹیسٹ بشمول تمام لیبارٹری ٹیسٹ مہیا کئے جا رہے ہیں۔ مذکورہ ہسپتال میں کئے جانے والے ٹیسٹوں کی تفصیل Annex-F ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں موجود THQ ہسپتال احسن طریقے سے کام کر رہا ہے۔ اور in-door اور out-door میں تمام طبی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت لوگوں کو صحت کی بہترین طبی سہولیات بہم پہنچانے میں کوشاں ہے۔ اور حال ہی میں 2000 میڈیکل آفیسرز کو PPSC کے ذریعے مستقل بنیادوں پر بھرتی کیا گیا ہے۔ جن کی

تعیناتی سے ڈاکٹرز کی کمی کافی حد تک پوری ہو جائے گی۔اور لوگوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع اوکاڑہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد و دیگر بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1579: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے شعبہ جات کے ڈاکٹرز کب سے نہ ہیں اور کیوں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف وقت پر نہیں آتے اور اگر ڈاکٹرز صاحبان آ بھی جائیں تو ایک / دو گھنٹے کے بعد واپس چلے جاتے ہیں، جس سے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں صفائی کا نظام انتہائی ابتری کا شکار ہے کیا متعلقہ انتظامیہ اس بارے میں کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں غریب مریضوں کو مفت دوائیاں بالکل نہیں دی جاتیں لیکن ریکارڈ میں مفت دوائیاں دینے کا اندراج تسلسل کے ساتھ کیا جا رہا ہے کیا متعلقہ انتظامیہ مذکورہ صورت حال کو کنٹرول کرنے اور آئندہ غریب مریضوں کو مفت دوائیاں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کل 104 اسامیاں ہیں جن میں سے 81 پُر اور 23 اسامیاں خالی ہیں۔ گریڈ وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کے ڈاکٹرز نہ ہیں۔ اینستھزیا ٹیسٹ سپیشلسٹ، اور آئی سرجن۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ صحت خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ اور اس کیلئے بذریعہ PPSC مستقل بنیادوں پر 2000 ایم اوز اور 498WMOs کو بھرتی کیا ہے۔ مزید یہ کہ پروفیسر ز اور دیگر ڈاکٹرز کو ایڈہاک پر بھی بھرتی کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک specialist ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کا تعلق ہے تو حکومت پنجاب نے Specialist doctors کی کمی کو پورا کرنے کیلئے سپیشل پروموشن کمیٹی تشکیل دی ہے اور ایسے تمام MOs اور WMOs جن کے پاس متعلقہ speciality میں مطلوبہ ڈگری ہوتی ہے کو اگلے گریڈ میں ترقی دے کر specialist ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کو پُر کیا جا رہا ہے۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ ڈاکٹرز و دیگر سٹاف وقت پر نہیں آتے اور اگر ڈاکٹرز صاحبان آ بھی جائیں تو ایک / دو گھنٹے بعد واپس چلے جاتے ہیں بلکہ ان کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے EDO(H)، DO(H) اور دیگر ضلعی افسران وقتاً فوقتاً ہسپتال کا سپرائزوزٹ کرتے رہتے ہیں

(د) ہسپتال کی صفائی کے انتظامات تسلی بخش ہیں۔ مذکورہ ہسپتال میں صفائی کو یقینی بنانے کیلئے سینٹری ورکرز کی 8، بیلدار کی 2، دھوبی کی ایک، مالی کی ایک، واٹر کیریئر کی ایک، نائب قاصد کی 3، وارڈ سرونٹ کی 7 جبکہ سینٹری پٹرول کی 4 اسامیاں منظور شدہ ہیں اور یہ تمام اسامیاں پُر ہیں۔

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ صحت کی طرف سے فراہم کردہ تمام ادویات مریضوں کو مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ اور اس ضمن میں کوئی بھی شکایت ہسپتال انتظامیہ کو موصول نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)</u>

ضلع اوکاڑہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا کا قیام و دیگر تفصیلات

***1580: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ہسپتال میں ابتدائی طور پر کون کون سے شعبہ جات بنائے گئے اور اب تک مزید کتنے شعبہ جات کا اضافہ کیا گیا؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات نہ ہیں اور ان کا قیام کب تک عمل آجائے گا؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں کون کونسی طبی مشینری ہے اور یہ کب خریدی گئی، اس مشینری پر کتنے اخراجات آئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) مذکورہ ہسپتال میں اس وقت کون کونسی طبی مشینری خراب پڑی ہے اور اس کی مرمت کیوں نہیں کروائی جارہی؟

(و) حکومت ہسپتال کے مذکورہ بالا مسائل کو کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) RHC حویلی لکھا کو اپ گریڈ کر کے THQ ہسپتال کا قیام جولائی 2004 میں عمل میں آیا۔

(ب) ابتداء میں شعبہ گائنی، بچگان، سرجیکل وارڈ، آئی ڈیپارٹمنٹ، ہومیوپیتھک اور طب بنائے گئے اور ابھی تک کسی اور شعبہ جات کا اضافہ نہیں کیا گیا۔

(ج) محکمہ صحت پنجاب کی پالیسی کے مطابق تحصیل لیول ہسپتالوں میں 9 Specialities قائم کی جاتی ہیں۔ اس میں سے صرف آرتھوپیڈک کا شعبہ ابھی قائم نہیں ہوا۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کوئی بھی مشینری خراب نہ ہے۔

(و) حکومت پنجاب محکمہ صحت ہر وقت مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے، جونہی ضلعی حکومت کی طرف سے کوئی تجویز موصول ہوگی اس کو منظوری کیلئے متعلقہ فورم کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

صوبہ کے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں برن اور دل وارڈز بنانے کی تفصیلات

*1589: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں برن یونٹس موجود ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ب) پنجاب کے کتنے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں دل کے مریضوں کیلئے وارڈز نہ ہیں، کیا حکومت ان ہسپتالوں میں دل کے مریضوں کے وارڈز بنانے کے لئے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26جولائی 2013تاریخ ترسیل 16ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب کے ضلعی ہسپتالوں میں علیحدہ برن یونٹس موجود نہیں ہیں تاہم برن کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے تمام ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں بطور ایمرجنسی مناسب دیکھ بھال کی تمام تر سہولیات دستیاب ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں دل کے وارڈز مریضوں کے لئے موجود ہیں،

ماسوائے ڈسٹرکٹ ہسپتال منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، نارووال اور ننکانہ صاحب کے۔ ان ہسپتالوں میں دل کے مریضوں کیلئے بستر مختص ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

ضلع قصور: ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1590: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع قصور میں کل کتنے ہسپتال کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا ضلع قصور کی آبادی کے لئے یہ ہسپتال کافی ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) ان ہسپتالوں میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کس کس ہسپتال میں کون کونسے نئے شعبہ جات قائم کئے گئے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور میں مندرجہ ذیل ہسپتال ہیں:۔

DHQ ہسپتال قصور، THQ ہسپتال چونیاں، THQ ہسپتال پتوکی، 12 آر ایچ سیز اور 32 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں۔ سنٹرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فی الحال ضلع قصور میں مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے اوپر بیان کردہ ہسپتال / ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز ضلع بھر کے مریضوں کی ضروریات پوری کر رہے ہیں تاہم حکومت پنجاب محکمہ صحت پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید ہسپتال بھی قائم کرے گی۔

حکومت پنجاب نے RHC کوٹ رادھا کشن کو تحصیل لیول ہسپتال بنانے کیلئے منصوبہ منظور کر لیا ہے اسی طرح ضلعی ہسپتال کو بھی 200 سے 300 بستروں کا ہسپتال بنانے کی بھی منظوری دے دی ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال قصور میں کارڈک وارڈ اور ڈائلیسز یونٹ قائم کئے ہیں اس کے علاوہ حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل نئے ہسپتال گزشتہ سالوں میں قائم کئے ہیں۔

کارڈک سنٹر چونیاں — ٹراما سنٹر پھولنگر — عزیز بی بی ہسپتال روشن بھیلہ

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

ضلع قصور: غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1593: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں کام کر رہی ہیں جن کے پاس نہ ضروری سامان ہے اور نہ ہی کوالیفائیڈ سٹاف ہے؟

(ب) ان غیر قانونی و غیر رجسٹرڈ ٹیسٹنگ لیباٹریوں کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) محکمہ نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنی غیر رجسٹرڈ اور غیر قانونی لیبارٹریوں کے خلاف آپریشن کیا اور کتنی ایسی لیبارٹریوں کو سیل کیا اور ان کو چلانے والوں کو کیا کیا سزائیں دیں، سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) ضلع قصور میں ان غیر قانونی لیبارٹریوں کی انسپکشن کرنے والے افسران واہلکاران کے نام و عہدوں مع گریڈ سے آگاہ کریں اور یہ کب سے یہاں پر تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور میں بے شمار لیباٹریاں زیر سرپرستی کوالیفائیڈ ڈاکٹرز صاحبان کے کام کر رہی ہیں۔

(ب) ضلع قصور میں لیبارٹریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سالوں میں کسی کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) محکمہ صحت ضلع قصور کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسران شکایت موصول ہونے پر کاروائی کرتے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1	ڈاکٹر ناصر گوہر (DDOH) BS=18 عرصہ تعیناتی 31.10.1998	تحصیل قصور
2	ڈاکٹر ناصر اسلام (DDOH) BS=18 عرصہ تعیناتی 02.09.2014	تحصیل چونیاں

3	ڈاکٹراے۔جی۔ساجد(DDOH) BS=19 عرصہ تعیناتی05.07.2010		تحصیل پتوکی
4	ڈاکٹرنذیراحمد(DDOH) BS=18 عرصہ تعیناتی05.09.2014		تحصیل کوٹ رادھاکشن

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

ضلع قصور:ڈسٹرکٹ ہسپتال میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1594: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ ہسپتال قصور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کل کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(ب)اس ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات ہیں؟

(ج)اس ہسپتال میں قیام سے اب تک کتنے بیڈز اور شعبہ جات میں اضافہ کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)کیاحکومت ضلع کی آبادی کے مطابق اس ہسپتال کی عمارت اور مزید شعبہ جات میں توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(ہ)اس ہسپتال میں کون کونسے شعبہ جات کی اشد ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال قصور 245 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں 46ڈاکٹرز کاکام کر رہے ہیں۔

(ب)اس ہسپتال میں شعبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ ہسپتال قصور 197 بیڈز پر قیام کیا گیااور اس میں ایمرجنسی وارڈ 20بیڈز، ڈائیلیسز 8بیڈز، کارڈیک وارڈ 20بیڈز شعبہ جات کااضافہ بھی کیا گیاہے۔

(د)اس ہسپتال میں عمارت اور مزید شعبہ جات کی اسکیم منظور ہو چکی ہے فنڈز ملتے ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ہ)اس ہسپتال میں جن شعبہ جات کی مزید اشد ضرورت ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) شعبہ آرتھوپیڈک (۲)شعبہ برن یونٹ (۳)ٹراما سنٹر

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

لاہور:ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1608:ڈاکٹر نوشین حامد:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز ہیں ان کی مکمل تفصیل اور جائے تعیناتی بیان کی جائے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر کی ملی بھگت سے میڈیکل سٹور نشہ آور ادویات فروخت کرتے ہیں؟

(ج)یکم جنوری 2013 سے لے کر آج تک کتنے میڈیکل سٹور نشہ آور ادویات فروخت کرنے پر سیل کئے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) محکمہ صحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں اس ڈرگ انسپکٹرز کی کل 10 اسامیاں منظور شدہ ہیں جو کہ تمام پُر ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے بلکہ ڈرگ انسپکٹرز صاحبان نے نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹوروں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے امسال کل 152 نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے،اور ڈرگ کورٹ لاہور نے 132 کیسز میں 32 لاکھ 6 ہزار روپے جرمانہ کیا۔

(ج) ڈرگ انسپکٹرز نے یکم جنوری 2013 سے آج تک 40 نشہ آور ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹورز کو سیل کیا۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

لاہور: پی پی 144 میں ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1610: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنی ڈسپسریاں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے تحت کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان (ایم۔ سی۔ ایل) ڈسپنسریوں میں مناسب سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں؟

(ج) کیا حکومت پی پی 144 کی ہر یو سی میں (ایم۔ سی۔ ایل) ڈسپنسریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) یکم جنوری 2013ء سے اب تک ان ڈسپنسریوں سے کتنے افراد استفادہ کر چکے ہیں، ہر ڈسپنسری کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 144 لاہور میں درج ذیل 8 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

(ب) جی نہیں! یہ درست نہ ہے بلکہ OPD میں ڈسپنسری لیول کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(ج) اس سلسلے میں حکومت کی وضع کردہ پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران مستفید ہونے والے افراد اور آمدن کی ڈسپنسری وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ڈسپنسری	تعداد مریضاں	ٹوٹل آمدن (پرچی فیس)

شالیمار ٹاؤن ڈسپنسری	13536	13536
شالیمار ٹاؤن ہومیو ڈسپنسری	11454	11454
شالیمار ٹاؤن MCH سنٹر،	5080	5080
بھوگیوال ڈسپنسری،	14234	14234
بھوگیوال ہومیو ڈسپنسری	4245	4245
بھوگیوال MCH سنٹر	3077	3077
بیگم پورہ طب اسلام شفاخانہ،	7086	7086
بیگم پورہ MCH سنٹر	4889	4880

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ہیپاٹائٹس "سی" کے تدارک کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1650: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت ہیپاٹائٹس "سی" کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ب) 2008 سے اب تک اس معاملے میں کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی ہے اس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہیپاٹائٹس کا مرض لاعلمی کم صحت مند طرز زندگی اور کم آہنگی کی وجہ سے پھیل رہا ہے جن میں استراء، بلیڈ اور ڈینٹر کے آلات کان، ناک چھیدوانے میں احتیاط نہ کرنا وغیرہ اس کے پھیلاؤ کا باعث ہیں۔ WHO کے مطابق ہیپاٹائٹس کے پھیلاؤ میں پاکستان درمیانے درجے میں شامل ہے خیال کیا جاتا ہے کہ 2 تا 7 فیصد لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں ہیپاٹائٹس کا علاج طویل مشکل اور مہنگا ہے اس

سلسلہ میں سب سے اہم بات لوگوں کو بیماری کے پھیلاؤ اور اس کی وجوہات اور بچاؤ کے لئے عوام کو آگاہی دینا ہے تاکہ عوام اس بیماری سے بچ سکے۔

حکومت پنجاب آگاہی کے سلسلے میں موثر اقدامات کر رہی ہے ریڈیو، پریس اور ٹی وی کے ذریعے آگاہی کے پیغامات پہنچائے جارہے ہیں۔ مختلف ٹی وی چینلز پر ہیلتھ ایجوکیشن کے پیغامات پرائم ٹائم میں نشر کئے جاتے ہیں ان ٹی وی کمرشلز میں ٹیکہ لگوانے کی صورت میں نئی سرنج کا استعمال سکرین شدہ انتقال خون، دانتوں کے آلات کا صاف ہونا، شیو کروانے کے لئے نئے بلیڈ کا استعمال، کان اور ناک کے چھیدوانے کے لئے صاف آلات کا استعمال عام بنانے کے لئے تلقین کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ضلعی سطح پر آگاہی کے لئے سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس کی تشخیص اور علاج بہت مہنگا ہے حکومت پنجاب نے ضلع کے تمام ہسپتالوں میں ضلعی ہیڈ کوارٹر، تدریسی ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے مرض کی تشخیص کے لئے لیبارٹریوں میں ضروری ساز و سامان و کٹس وغیرہ مہیا کر رکھی ہیں جہاں پر عوام کے لئے مفت تشخیص سہولیات میسر ہیں۔ حکومت پاکستان کے علاج کے لئے 2005ء میں نیشنل ہیپاٹائٹس پروگرام کا آغاز کیا حکومت پاکستان نے مالی سال 2008-2007 سے پنجاب بھر میں تقریباً 5 ہزار سے زیادہ مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی ہیں۔

حکومت پنجاب کی مخلصانہ خواہش ہے کہ عوام الناس کو ان کی دہلیز پر علاج و معالجہ کی سہولتیں فراہم کریں اس سلسلہ میں ہیپاٹائٹس کی موذی مرض کے علاج کا PC-I بنایا گیا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں HEPC پانچ ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولت مفت فراہم کی جائیں گی۔ ہیپاٹائٹس کے علاج کے لئے ایک بنیادی شرط ہے کہ مریض کے خون کا PCR ٹیسٹ کیا جائے اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے انقلابی قدم اٹھایا ہے اور پنجاب میں مندرجہ ذیل ہسپتالوں میں PCR مشینیں نسب کی جارہی ہیں۔ (1) فیصل آباد، (2) راولپنڈی، (3) ملتان۔

دریں اثناء بہاولپور اور لاہور کے جناح ہسپتال میں PCR مشین پہلے ہی کام کر رہی ہے اس طرح پورے پنجاب میں PCR کی تشخیص اور علاج کی سہولیات فراہم ہو جائیں گی۔

(ب) ہیپاٹائٹس کے تدارک کیلئے اقدامات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14
بجٹ	794.34ملین	744.13ملین	747.75ملین	383ملین	402ملین
مریضوں کا علاج	17500	13000	15000	20,000	40,000
ہیپاٹائٹس B کی ویکسین	16500		19000		160000
PCR	1024	172.52	16500	55000	5500

اس کے علاوہ 19 اضلاع میں ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لئے Incineratorg لگائے گئے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے شعور آگاہی کی مہم کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع مظفر گڑھ: ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1744: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں کتنے ڈاکٹرز / ملازمین تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا ہسپتال میں ڈاکٹرز / ملازمین کی تعداد آبادی کے تناسب سے ناکافی ہے؟

(ج) کیا حکومت ٹی ایچ کیو ہسپتال کوٹ ادو میں مزید ڈاکٹرز / ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز و ملازمین کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال 1979 میں موجودہ بلڈنگ میں منتقل ہوا، اس وقت آبادی 3 تا 4 لاکھ تھی لیکن اب آبادی ساڑھے گیارہ لاکھ ہو چکی ہے، تاہم ڈاکٹرز و دیگر ملازمین مریضوں کو صحت کی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب محکمہ صحت ڈاکٹرز و دیگر ملازمین کی خالی اسامیوں کو وقتاً فوقتاً پُر کرتی رہتی ہے۔ اب بھی خالی اسامیوں کو جلد از جلد پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

ضلع مظفر گڑھ: ٹی ایچ کیو ہسپتال کوٹ ادو میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1747: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کتنے بستروں پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا مذکورہ بالا ہسپتال کی ایمر جنسی فنکشنل ہے اور اس میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو اٹینڈ کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا اس ہسپتال میں آؤٹ ڈور کی سہولت موجود ہے اگر ہے تو روزانہ کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے؟

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں بچوں کے چیک اپ کے لئے چائلڈ سپیشلسٹ موجود ہے اگر نہیں تو اس کو کب تک تعینات کر دیا جائے گا؟

(ہ) مذکورہ بالا ہسپتال میں گائنی کے حوالے سے کتنی لیڈی ڈاکٹر اور ایل ایچ وی تعینات ہیں؟

(و) ٹی ایچ کیو ہسپتال کوٹ ادو میں ENT اور EYE سپیشلسٹ کے حوالے سے کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں اگر نہیں تو کب تک ڈاکٹرز ان شعبہ جات میں تعینات کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 6۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال 60 بستروں پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کی ایمرجنسی فنکشنل ہے اور روزانہ تقریباً50تا60مریض آجاتے ہیں۔

(ج) آوٹ ڈور کی مکمل سہولت موجود ہے اور روزانہ تقریباً900تا1000مریض آتے ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں بچوں کے چیک اپ کیلئے چائیلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر امجد وسیم قاضی موجود ہیں۔

(ہ) مذکورہ ہسپتال میں 2 گائیناکالوجسٹ ،3لیڈی ڈاکٹرز اور ایک LHV موجود ہے۔

(و) Eye Specialist ڈاکٹر شفیق احمد تعینات ہیں جبکہ ENT کی اسامی منظور نہ ہے، لہذا SNE کی منظوری پر یہ اسامی fill up کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

لاہور: ادارہ انتقال خون پنجاب میں گاڑیوں کی تعداد و استعمال کی تفصیلات

*1788: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن کن افسران کے کب سے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور ان کی خرید کی منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں پر پچھلے پانچ سالوں کے دوران پٹرول / مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز تفصیل سے مع لاگ بک ریکارڈ کے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) اس ادارہ میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کون سے ٹرانسپورٹ آفیسرز تعینات رہے ہیں اور اب ٹرانسپورٹ آفیسر کون ہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسرز نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے / ڈی اے وصول کیا سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 6۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ادارہ انتقال خون لاہور میں کل 8 گاڑیاں ہیں۔ یہ گاڑیاں سرکاری امور کے سلسلے میں زیر استعمال ہیں اور کسی بھی افیسر کیلئے مختص نہ ہے۔

(ب) یہ گاڑیاں محکمہ صحت اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری سے خریدی گئیں: –

نمبر شمار	گاڑی نمبر	لاگت	ماڈل	کمپنی
1	LOM-9968	2,55,000/-Rs	1987	Nissan Urvan
2	LHN-9780	2,41,400/-Rs	1988	Nissan Pick up (loader)
3	LHV-9451	2,70,000/-Rs	1988	Suzuki Khyber (Car)
4	LXH-325	1,55,000/-Rs	1989	Suzuki Potohar (jeep)
5	LHZ-6880	10,20,000/-Rs	1989	Mitstubishi Van
6	LOG-3091	10,31,000/-Rs	1991	Mitstubishi Van
7	LXC-1628	5,10,000/-Rs	1993	Mazda—E2200van
8	LEG-1097	19,14,000/-Rs	2006	Toyota Hiace

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران پٹرول / مرمت کی مد میں ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	رقم مرمت	رقم پیٹرول
1	2008-2009	95,148	501,080
2	2009-2010	62,965	360,701
3	2010-2011	156,473	368,040
4	2011-2012	170,541	497,666
5	2012-2013	179,616	442,927

(د) مذکورہ عرصہ میں ڈاکٹر عبدالماجد اور ڈاکٹر عارف تبسم تعینات رہے ہیں، اب ڈاکٹر عارف تبسم ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات ہیں۔

(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران پٹرول / مرمت کی مد میں ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	رقم مرمت	رقم پیٹرول
1	2008-2009	95,148	501,080
2	2009-2010	62,965	360,701
3	2010-2011	156,473	368,040
4	2011-2012	170,541	497,666
5	2012-2013	179,616	442,927

ان سالوں کے دوران کسی بھی قسم کا ٹی اے / ڈی اے بطور ٹرانسپورٹ آفیسر نہیں لیا گیا۔

(و) ان پانچ سالوں کا آڈٹ ہو چکا ہے، تاہم مذکورہ بالا گاڑیوں کی مرمت / پٹرول کی مد میں کسی قسم کا آڈٹ پیرا نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2014)

ضلع گجرات: گورنمنٹ میٹر نٹی ہسپتال ڈنگھ میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*1796: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ میٹر نٹی ہسپتال ڈنگہ ضلع گجرات میں کل کتنی منظور شدہ پوسٹیں ہیں اور کتنی کون کونسی اسامیاں خالی ہیں۔ کیا ان ملازمین کی رہائش گاہیں ہسپتال میں موجود ہیں اگر نہیں تو حکومت لیڈی ڈاکٹرز کے لئے رہائش تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس ہسپتال میں آؤٹ ڈور روزانہ کتنے مریض چیک ہوتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت خالی پوسٹوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(د)اس سپتال میں 14-2013 میں دوائیوں کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں، نیز حکومت ہسپتال میں ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال ڈنگہ میں کل منظور شدہ پوسٹیوں کی تعداد 35 ہے اور ان میں 21 پوسٹوں پر ملازم کام کر رہے ہیں 14 پوسٹیں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Anesthist (1), Women Medical Officer (2), Pediatrician (1), Charge Nurse (2), Mid Wife (1), Tube Well Operator (1), Store Keeper (1), Gate Keeper (1), Ward Servant (2), Naib Qasid (1), Chowkidar(1)

ہسپتال میں کسی قسم کی رہائش گاہیں موجود نہیں ہیں۔ یہ ہسپتال 8 کنال رقبہ پر تعمیر ہوا ہے۔ ہسپتال میں رہائشوں کی فراہمی کے لئے سکیم بنالی ہے۔ چونکہ رہائشوں کی تعمیر کیلئے جگہ کم ہے اس لئے ملٹی سٹوری رہائشیں تعمیر کرنے کی سکیم بنائی گئی ہیں۔

(ب) ہسپتال میں روزانہ آوٹ ڈور میں 215 سے زیادہ مریض چیک ہوتے ہیں۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ محکمہ صحت کی پالیسی کے مطابق تمام پوسٹوں پر عملہ کی دستیابی پر تعیناتی کر دی جائے گی۔

(د) برائے سال 14۔2013 میں ادویات کی فراہمی کیلئے 6 لاکھ 80 ہزار مختص کئے گے ہیں۔ ایمبولینس کی فراہمی کے سلسلے میں گزارش ہے گورنمنٹ اس کیلئے سپیشل سکیم کے تحت فنڈز مہیا کر رہی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر ایمبولینس مہیا کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)</u>

ضلع گجرات: آر ایچ سی میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*1797: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ ضلع گجرات میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز کی کل کتنی منظور شدہ پوسٹیں ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں خالی ہیں کیا حکومت ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سنٹر کے لئے فوری ایمبولینس خریدنے اور ڈاکٹرز کی رہائش گاہوں کو قابل استعمال بنانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ میں لیڈی ڈاکٹر کی کل 2 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت ان خالی پوسٹوں پر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ڈاکٹر کی تعیناتی کر رہی ہے جو کہ جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ میں ایمبولینس موجود ہے اور کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹرز کی رہائش گاہوں کی مرمت کے لئے بلڈنگ ڈپارٹمنٹس سے rough cost estimate حاصل کئے گئے ہیں اور ان کی سکیم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو فنڈز کی فراہمی کیلئے بھیجی جا رہی ہیں فنڈز کی فراہمی کے ساتھ ہی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع جہلم: دینہ میں ٹی ایچ کیو ہسپتال بنانے کی تفصیلات

*1803: مہر محمد فیاض: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ابھی تک تحصیل دینہ ضلع جہلم میں ٹی ایچ کیو ہسپتال نہیں بنا جو کہ تحصیل کے عوام کی بنیادی ضرورت ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مالی سال 14۔2013 میں ٹی ایچ کیو ہسپتال دینہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013تاریخ ترسیل 4نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں!

(ب) تحصیل ہسپتال دینہ ضلع جہلم کو قائم کرنے کیلئے صوبائی سطح کے ترقیاتی پروگرام برائے محکمہ صحت مالی سال 14۔2013اور 15۔2014 میں کوئی منصوبہ شامل نہیں کیا گیا۔تاہم وسائل کی دستیابی پر حکومت اس تحصیل میں THQ ہسپتال کی سہولت مہیا کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2014)

ضلع ساہیوال:ڈی ایچ کیو ہسپتال کی ابتر صورت حال و دیگر تفصیلات

*1817: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی ان ڈور بلڈنگ کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال میں میڈیکل کالج کے قیام کے بعد ٹیچنگ ہسپتال ہونے کے باوجود وہاں پر ڈاکٹرز کی کمی ہے اور ماہر پروفیسرز،اسسٹنٹ پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز تعینات نہیں کیے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال کے موجودہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مرتضیٰ شیخ ایک نالائق اور کرپٹ آدمی ہے،نے ہسپتال میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ساہیوال میں مریضوں کو Anti Biotic دوائی مفت فراہم نہیں کی جاتی ہے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ڈی ایچ کیو ساہیوال کی بلڈنگ کی Renovation, کرپٹ ایم ایس کی تبدیلی Anti biotic ادویات کی فراہمی اور وہاں قابل ڈاکٹرز / پروفیسرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال کی مین بلڈنگ کو بنے ہوئے 60 سے 70 سال ہو چکے ہیں جبکہ رحمت العالمین بلاک کو بنے 30 سال سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے۔ حالت ناگفتہ بہ نہ ہے البتہ حال ہی میں گورنمنٹ آف پنجاب، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک سکیم منظور ہو چکی ہے جس کی مالیت 3580.109 ملین روپے ہے۔ اس میں جہاں نئی بلڈنگ کا بننا اور موجودہ بلڈنگ کی ریپرنگ اینڈ رینوویشن بھی شامل ہے۔ جس کی مالیت 1435.119 ملین روپے ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال کو بنے 60 سے 70 سال ہو چکے ہیں اس میں منظور شدہ اسامیاں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے معیار (Yardstick) کے مطابق نہ ہیں۔ اس کے لئے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو بمطابق (Yardstick) اسامیوں کو مختص (Sanction) کرنے کیلئے پہلے ہی لکھا جا چکا ہے علاوہ ازیں ڈاکٹروں کی کچھ اہم اسامیاں بشمول انیستھٹسٹ، فزیشن، گائنی کالوجسٹ، آرتھوپیڈک سرجن، میڈیکل آفیسران جو کہ تقریباً 44 ہیں اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے بھرتی پر سے پابندی اٹھ چکی ہے۔ اور جلد ہی خالی اسامیوں کو پر کر لیا جائے گا۔

(ج)ڈاکٹر غلام مرتضیٰ شیخ کا تقریباً 11 ماہ پہلے تبادلہ ہو چکا ہے اس وقت ڈاکٹر رحمت علی عمران بطور ایم ایس کام کر رہے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال میں اس وقت انتہائی معیاری Antibiotic موجود ہیں۔ جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

Medicine（Antibiotic）	Received Qty	Present Qty
Inj. Sulbarex 750mg	30000	1267
Syp. Amoxygen 250mg	5000	465
Inj PC−Trax 1gm	40000	13150
Inj. Sterecipro 200mg 100ml	8000	550
Inj. Sterelevo 500mg 100ml 8000	8000	6240
Tab. Ciprolex 500mg	100000	77450
Tab. Levolex 500mg	15000	2600
Tab. Sparfloxacine 200mg	100000	10850
Syp. Quinocil	10000	4260
Syp. Cararox 200mg/5ml	5000	3570
Inj. Cleocin 300mg	5000	4370
Cap. Doxysearch 100mg	20000	13500
Inj. Genta 80g	1600	750

(ہ) جوابات (درج بالا) پہلے ہی دیئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

رحیم یار خان: ہسپتالوں و ڈاکٹرز کی تعداد کی تفصیلات

*1844: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں کل کتنے ہسپتال اور کتنے ڈاکٹرز موجود ہیں؟

(ب) تحصیل لیاقت پور کے ٹی ایچ کیو میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنے ڈاکٹرز موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) رحیم یار خان میں ایک تدریسی ہسپتال شیخ زید ہسپتال سمیت 03 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، 19 آر ایچ سیز، 104 بی ایچ یوز، 02 گورنمنٹ ٹی بی کلینکس، 1 گورنمنٹ آئی ہسپتال خان پور اور 2 بلڈ بنک شامل ہیں۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان 841 بیڈز پر مشتمل ہے اور یہ تمام جدید طبی سہولیات سے لیس ہے اس میں 354 ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ 03 ٹی ایچ کیو ہسپتالوں اور 19 بی ایچ یوز پر 114 ڈاکٹرز مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں۔ اسی طرح 104 بی ایچ یوز جو کہ پنجاب رورل ہیلتھ سپورٹ پروگرام کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں، میں 90 ڈاکٹرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) تحصیل لیاقت پور کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں 33 ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں ہیں جن پر 20 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

لاہور: پی آئی سی میں مفت علاج معالجہ وادویات کی سہولت کی بندش کی تفصیلات

*1858: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی آئی سی لاہور میں پہلے مفت علاج معالجہ کی سہولت موجود تھی جو کہ اب نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے آؤٹ ڈور کے اندر ادویات تمام حق دار مریضوں کو مفت دی جاتی تھیں جو کہ اب بند کر دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15۔ اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں اب بھی پہلے کیطرح مفت علاج معالجہ کی سہولت موجود ہے اور سال 2012 کے دوران کل 353332 مریضوں کو مفت

ادویات فراہم کی گئی اسی طرح OPD میں بھی 154524 افراد کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ طبی ٹیسٹ بشمول Angiography,Cardiac X-Rays, Ultrasound,CT Surgery سمیت دیگر سہولیات لوگوں کو مفت فراہم کی جارہی ہیں جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں! یہ درست نہ ہے کہ OPD میں حقدار مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی بند کر دی گئی ہے۔ بلکہ تمام مریضوں کو آؤٹ ڈور کے اندر ادویات مفت دی جاتی ہیں۔ سال 2012 کے دوران 154524 مریضوں کو OPD میں مفت ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)

گوجرانوالہ: سول ہسپتال کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*1863B: محترمہ اظہرہ صابر خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سول ہسپتال کا کل کتنا رقبہ ہے اور اس میں مریضوں کے لیے کتنے وارڈز ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر کی آبادی میں تیزی کے ساتھ اضافہ کی مناسبت سے سول ہسپتال میں بیڈز کی تعداد بہت کم ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال کی Missing Facilities کو پورا کرنے کے لئے حکومت کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) گوجرانوالہ شہر میں سول ہسپتال کا کل رقبہ تقریباً 160 کنال ہے، اس میں قائم وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈینگی وارڈ، دل وارڈ، سرجری وارڈ، میڈیسن وارڈ، چلڈرن وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، نیوروسرجری وارڈ، ای این ٹی وارڈ، آئی وارڈ، آئی سی یو، گائنی وارڈ، چیسٹ وارڈ، ڈائلیسز وارڈ، ٹراما سنٹر، آپریشن تھیٹر، ڈرماٹالوجی اور ڈینٹل وارڈ۔

(ب) مذکورہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر حکومت پنجاب اس ہسپتال کو 450 بستروں سے بڑھاکر 775 بستروں تک لے جارہی ہے۔ اس کے علاوہ میڈیکل کالج کے ساتھ نیا تدریسی ہسپتال بنانے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

(ج) جی ہاں! پرانی آئی وارڈ جو کہ 30 بیڈز پر مشتمل تھی کو گرا کر اس کی جگہ تین منزلہ عمارت جس میں 45 بیڈ ڈآئی وارڈ، 100 بیڈ ڈچلڈرن میڈیسن وارڈ۔ اس میں ایک آئی سی یو وارڈ، ماڈرن ویل ایکوپڈ نیونٹل یونٹ (سرجری) جس میں تمام اسٹیٹ آف دی آرٹ سہولیات موجود ہوں گی۔ اس کے علاوہ ماڈرن مارچری، ایک جدید آڈیٹوریم جس میں ویڈیو کے ساتھ 50 لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہوگی، س کے علاوہ تمام سٹورز (جنرل سٹور، میڈیسن سٹور، آکسیجن سٹور وغیرہ) نئے تعمیر کئے جائیں گے۔

(د) جی ہاں! DHQ/Teaching Hospital گوجرانوالہ کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے اور اس میں نئے ڈیپارٹمنٹ کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ جو کہ پہلے سے موجود نہ تھے۔ ان سکیمز کا PC-I تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گوندلانوالہ علی پور روڈ پر 600 بیڈز کا تدریسی ہسپتال جس میں انٹرنیشنل لیول کی سہولیات میسر ہوں گی، اس پر بھی کام ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)</u>

<u>گوجرانوالہ شہر میں ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1863D: <u>محترمہ اظہرہ صابر خان</u>: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کل کتنے سرکاری ہسپتال ہیں کن کن علاقوں میں واقع ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتالوں میں بچوں کے علاج کے لیے وارڈز نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت گوجرانوالہ شہر میں مزید ہسپتال تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) گوجرانوالہ شہر میں ایک DHQ/Teaching ہسپتال کام کر رہا ہے۔

(ب) جی نہیں! یہ درست نہ ہے بلکہ DHQ/Teaching ہسپتال گوجرانوالہ میں بچوں کے علاج معالجہ کیلئے پیڈز وارڈز موجود ہیں۔ جس میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی، چیف کنسلٹنٹ ڈاکٹر فرخ بشیر ناگی، سینئر ڈاکٹرز عارف شیخ اور سردار احمد بچوں کے علاج معالجہ کیلئے موجود ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب گوجرانوالہ شہر میں مزید دو نئے جنرل ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ایک 30 بیڈز کا جنرل ہسپتال اعظم آباد (میر مظفر روڈ گوجرانوالہ) کا PC-I جس کا تخمینہ 87.023 ملین روپے ہے۔ کمشنر گوجرانوالہ کو منظوری کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔اور دوسرا 40 بیڈز کا جنرل ہسپتال پیپلز کالونی گوجرانوالہ CM Directive کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کا تخمینہ لاگت 145.150 ملین روپے ہے PC-I تیار کیا گیا ہے جو کہ under process ہے۔اس کے علاوہ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ جس میں نئے ڈیپارٹمنٹ کا اضافہ کیا جا رہا ہے اس سکیم کا PC-I تیار کیا جا رہا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ گوندلانوالہ علی پور ڈروڈ گوجرانوالہ میں 600 بیڈز کا ٹیچنگ ہسپتال پر بھی کام جاری ہے جس میں جدید سہولیات میسر ہوں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

ضلع فیصل آباد: ماموں کانجن کے طبی مرکز میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1874: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) میں محکمہ صحت کا کوئی طبی مرکز کام کر رہا ہے، اگر ہاں تو یہ کہاں پر واقع ہے اور یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس کو سال 12-2011اور 13-2012 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ج)ان میں ان سالوں کے دوران کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا؟

(د)اس میں اس وقت کتنے ملازم کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ)ان میں سے کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور کب سے خالی پڑی ہیں؟

(و)اس سنٹر میں کون کونسی مشینری فراہم کی گئی ہے اور ان میں کون کون سی چالو حالت میں ہے اور کون کون سی بند ہے؟

(ز)حکومت اس سنٹرز کی جو Missing facilities ہیں ان کو کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16-اگست 2013تاریخ ترسیل 21نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)RHC چک نمبر 509 گ ب ماموں کانجن میں واقع ہے اور یہ 20 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)12-2011 کو 37,32,084 روپے کے فنڈ فراہم کئے گئے جس میں سے 20,91,918 روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔ 13-2012 کو 54,01,426 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے جس میں سے 25,89,748 روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(ج) 12-2011 میں 34,218 مریضوں کا علاج ہوا۔

13-2012 میں 47,485 مریضوں کا علاج ہوا۔

(د) اس وقت رورل ہیلتھ سینٹر ماموں کانجن میں 50 لوگ کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس وقت رورل ہیلتھ سینٹر ماموں کانجن میں 12 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) 2011-12 میں کوئی مشینری فراہم نہیں کی گئی۔ 2012-13 میں CBC Analyzir فراہم کیا گیا ہے جو چالو حالت میں ہے باقی پہلے کی مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) 2010 میں RHC ماموں کانجن میں NLC نے مکمل مرمت کی جس پر تقریباً 85 ملین روپے لاگت آئی اس کے علاوہ دیگر آلات جو کہ آر ایچ سی لیول پر موجود ہونے چاہیے، وہ موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

نارووال: پی پی 134 میں ڈسپنسریوں اور مراکز صحت کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1884: جناب منان خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 134 نارووال میں ڈسپنسریاں اور مرکز صحت کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) درج بالا مراکز صحت میں 2011-12 تا 2012-13 کتنی مالیت کی کون کونسی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ج) ان سنٹرز سے روزانہ کتنے مریض مستفید ہو رہے ہیں اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) ان مراکز صحت میں کس کس گریڈ کی کون کونسی اسامیاں خالی ہیں۔یہ خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 16۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 134 نارووال میں ڈسپنسریاں اور مرکز صحت کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

آر۔ایچ۔سی کوٹ نیناں، جی آر ڈی مینگٹری، بی۔ایچ۔یو اخلاص پور، بی۔ایچ۔یو لالیاں، بی۔ایچ۔یو ملک پور، بی۔ایچ۔یو ولی پور، بی۔ایچ۔یو بارہ منگاہ، بی۔ایچ۔یو بوعہ، بی۔ایچ۔یو میر پور گجراں،

بی۔ایچ۔یو فتح پور افغاناں،بی۔ایچ۔یوڈیرہ افغاناں،بی۔ایچ۔یو گنگراں،بی۔ایچ۔یو ملہ،بی۔ایچ۔یو
براال،بی۔ایچ۔یو کنجرور،بی۔ایچ۔یو منڈیالی۔

(ب) درجہ بالا مراکز صحت میں12۔2011تا13۔2012میں4.64 Millionمالیت کی
مندرجہ ذیل ادویات فراہم کی گئیں ہیں:۔

Eye drops 0.5 %, Tab. Diclofenac, Inj.
Dexa, Inj. Diclofenac, Syp. Amoxil 250mg, OPS,
Bandegaes, Tab. PCM, Tab. Cotri D/S, Tab.
Amlodippcm, Tab. Ciproflox, Inj. MTZ 100ml, Syp.
Acetamole 60ml, Syp. Ammoniumchlorid,
Syp. Eoten 50ml, Syp. Salbitamole 60ml, B.B. lotion
60ml, D/syringe 5ml, Cap.Omepro 20ml, Cap. Amoxil
500mg, Syp. Metromide, Tab. Mtromidazole, Inj.
Genimycine, Tab. C/Q, Inj. Qxitocin, Tab.
Salbutamole, Inj. Cipro, Inj. Ringer 1000ml, Syp.
Zine, Inj. Amoxil 250 mg, Inj, Amoxil 500mg, Cap.
Amoxil 250mg, Tab. Asprin. Tab. Atenlol, Tab.
Ramitidin, 2 % clindamycin viginal cream

(ج) ان سنٹرز میں آوٹ ڈور پر روزانہ تقریباً778مریض مستفید ہو رہے ہیں۔ان کو مفت
ادویات اور علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) ان مراکز صحت میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

آر۔ایچ۔سی شاہ غریب:۔ سینئر میڈیکل آفیسر (گریڈ18)،میڈیکل آفیسر (گریڈ17)،چارج نرس
(گریڈ16)،ڈینٹل،لیب ٹیکنیشن(گریڈ09)،ڈریسر،آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ،انستھزیا اسسٹنٹ،

ڈسپنسر (گریڈ06)، سینٹری پٹرول. آر۔ ایچ۔ سی کوٹ نیناں:۔ سینئر میڈیکل آفیسر (گریڈ18)، میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، چارج نرس (گریڈ16)، ڈینٹل ٹیکنیشن (گریڈ09)، انستھزیا اسسٹنٹ ڈسپنسر (گریڈ06)، مڈوائف (گریڈ04)، سینٹری پٹرول (گریڈ01).

بنیادی مرکز صحت منڈیالی:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)

بنیادی مرکز صحت اخلاص پور:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، مڈوائف (گریڈ04)۔

بنیادی مرکز صحت لالیاں:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹرشن سپروائزر، (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)۔

بنیادی مرکز صحت ملک پور:۔ کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، مڈوائف (گریڈ04)۔

بنیادی مرکز صحت ولی پور بورا:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، لیڈی ہیلتھ وزیٹر (گریڈ12)۔

بنیادی مرکز صحت بارہ منگاہ:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، چوکیدار (گریڈ1)۔

بنیادی مرکز صحت بوعہ:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)۔

بنیادی مرکز صحت میرپور گجراں:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، مڈوائف (گریڈ04)

بنیادی مرکز صحت فتح پور افغاناں:۔ کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، سینٹری انسپکٹر

بنیادی مرکز صحت ڈیرہ افغاناں:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، مڈوائف (گریڈ04)

بنیادی مرکز صحت گنگراں:۔ سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹرشن سپر وائزر،(گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، مڈوائف (گریڈ04)۔

بنیادی مرکز صحت ملہ:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، ہیلتھ ٹیکنیشن (گریڈ12)، سینٹری انسپکٹر۔

بنیادی مرکز صحت براں:۔ میڈیکل آفیسر (گریڈ17)، کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)، لیڈی ہیلتھ وزیٹر (گریڈ12)۔

بنیادی مرکز صحت کنجروڑ:۔ کمپیوٹر آپریٹر (گریڈ12)۔

ان اسامیوں کو مشتہر کر دیا گیا ہے، اور نومبر 2014 تک پر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع بہاول پور: ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1907: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور کل کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) مالی سال 14-2013 کے لئے ٹی ایچ کیو احمد پور شرقیہ میں غریب مریضوں کے لئے مفت دوا کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(ج) ٹی ایچ کیو احمد پور شرقیہ میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس کی کل منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی رہائش گاہیں ہیں اور ان میں سے کتنی ناقابل رہائش ہیں؟

(تاریخ وصولی 15۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور 92 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی کیلئے 66 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔

(ج) کل اسامیاں 216 ہیں جن میں سے 79 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کل 16 رہائش گاہیں ہیں، جو کہ قابل مرمت ہیں۔ فنڈز کی فراہمی پر ان کو مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

ضلع لیہ محکمہ صحت میں کمپیوٹر آپریٹرز کی بحالی کی تفصیلات

*1926: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2007 کو ضلع لیہ میں بی ایچ یوز، ٹی ایچ کیوز، آر ایچ سیز میں کمپیوٹر آپریٹرز بھرتی کئے گئے جن کو بعد میں نوکری سے نکال دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کمپیوٹر آپریٹرز کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے بحال کرنے کا حکم دیا ہے اگر ہاں تو محکمہ ان کو کب تک بحالی کے احکامات دے گا ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16۔ اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) کمپیوٹر آپریٹر کو 2007 میں بھرتی کیا گیا تھا جن کو بعد میں عدالت عظمی ہائی کورٹ لاہور ملتان بنچ کے فیصلے کے تحت بحال کر کے ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(ب) کمپیوٹر آپریٹر کو عدالت عظمی لاہور ہائی کورٹ ملتان بنچ کے فیصلے کے تحت بحال اور ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: ٹی ایچ کیو تاندلیانوالہ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1939: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟
(ب) اس میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟
(ج) اس وقت ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟
(د) کیا اس ہسپتال میں چائلڈ سپشلسٹ تعینات ہے اگر نہیں تو کیوں، اگر چائلڈ سپیشلسٹ اور ڈینگی بخار کے علاج کے فزیشن ڈاکٹر کی اسامیاں خالی ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال میں ڈاکٹر کی تمام خالی اسامیوں پر تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19۔ اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) THQ ہسپتال تاندلیانوالہ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔
(ب) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف کی 66 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 24 خالی ہیں، جبکہ 42 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) ہسپتال میں چائلڈ سپشلسٹ اور فزیشن کی سیٹ خالی ہے، کیونکہ مطلوبہ اہلیت کے امیدوار دستیاب نہ ہے۔ مطلوبہ اہلیت کے امیدوار کی دستیابی پر مذکورہ سیٹیں پُر کر دی جائیں گی۔
(ہ) سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے متعدد بار اخبار اشتہار دیا گیا تھا تاہم مطلوبہ قابلیت کے امیدوار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے سیٹیں خالی ہیں، جبکہ دیگر ڈاکٹرز کی اسامیوں کو حکومت پنجاب نے فل کر دیا ہے، جن میں سے ڈاکٹروں نے تاحال ڈیوٹی جائن نہیں کی۔ پیرا میڈیکل

سٹاف کی نئی بھرتی پر حکومت پنجاب کی جانب سے عائد پابندی ختم کر دی گئی، جس کے بعد اب خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

صوبہ کے ٹی ایچ کیوز اور ڈی ایچ کیوز میں برن یونٹ بنانے کی تفصیلات

*1943: سردار محمد آصف نکئی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت صوبہ کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں مرحلہ وار برن یونٹ کے قیام کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19۔اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

صوبہ پنجاب کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی ایمرجنسی وارڈز میں برن کے مریضوں کے علاج معالجے کیلئے تمام تر سہولیات دستیاب ہیں۔ اور برن کے مریضوں کیلئے بیڈز مختص ہیں۔ تاہم پنجاب میں تحصیل اور ضلعی سطح کے ہسپتالوں میں علیحدہ برن یونٹ کا قیام عمل میں نہیں لایا جاتا۔ علیحدہ سے برن یونٹ کا قیام ابھی تدریسی ہسپتالوں میں لایا جا رہا ہے۔ اس وقت تین برن سنٹرز جناح ہسپتال، لاہور، الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر تکمیل ہیں۔ انکی تکمیل کے بعد محکمہ صحت وسائل کی دستیابی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ضلعی سطح کے ہسپتالوں میں برن یونٹ کے قیام کی منصوبہ بندی کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

7۔ دسمبر 2014ء — سیکرٹری

بروز منگل 9۔دسمبر 2014ء محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب جاوید اختر	1561۔689
2	پیر کاشف علی چشتی	731
3	محترمہ لبنیٰ ریحان	1261۔1260
4	محترمہ راحیلہ انور	1330۔1325
5	محترمہ فائزہ احمد ملک	1371
6	محترمہ نگہت شیخ	1527
7	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1580۔1579
8	سردار وقاص حسن موکل	1590۔1589
9	شیخ علاؤالدین	1594۔1593
10	ڈاکٹر نوشین حامد	1610۔1608
11	محترمہ حنا پرویز بٹ	1650
12	ملک احمد یار ہنجرا	1747۔1744
13	مہر خالد محمود سرگانہ	1788
14	میاں طارق محمود	1797۔1796
15	مہر محمد فیاض	1803
16	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	1817
17	میاں محمد اسلام اسلم	1844
18	میاں محمد اسلم اقبال	1858
19	محترمہ اظہرہ صابر خان	1863D۔1863B

20	جناب احسن ریاض فتیانہ	1874
21	جناب منان خان	1884
22	قاضی عدنان فرید	1907
23	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	1926
24	جناب جعفر علی ہوچہ	1939
25	سردار محمد آصف نکئی:	1943